اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مدنی مذاکرہ سے متعلق سوالات تیار کرتے وقت کے نکات

"ہر ہر شعبے سے متعلق امیر اہلسنت کے سوال وجواب ملیں تو امت کو فائدہ ہو گا"

1۔اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سوالات سینڈ کیجئے۔ ممکنہ صورت میں آپ کا سوال مدنی مذاکرے میں شامل کر لیا جائے گا۔اگر آپ کا سوال شامل نہ ہو سکے تو دل برداشتہ نہ ہوں۔اگر نیت اچھی ہو گی تو یقیناً ثواب کی حقدار ہوں گی۔

2۔جو سوالات ایک بار میل کر دیں وہ دوبارہ نہ کریں۔

3۔جو سوال مدنی مذاکرے میں ایک بار پوچھا جا چکا ہو وہ بھی دوبارہ میل نہ کریں۔

4۔سوالات مختصر، جامع اور نوک پلک سنوار کے میل کریں۔

5۔مدنی مذاکرہ پر مقرر رکن شوری کی طرف سے ایسے سوالات کا مطالبہ ہے کہ جو عوام کے ذہنوں میں ہیں وہی انداز سے ہم سوالات آگے دیں۔ہم خود آپس میں عوامی انداز کے سوالات نہ بنائیں۔اسکول، کالجز، یونیورسٹی کی طالبات و دیگر شعبہ سے تعلق رکھنے والی اسلامی بہنوں سے سوالات لیں اور جیسے انداز والفاظ کے ساتھ وہ سوالات دیں، As.it.is وہی الفاظ لکھ کر آپ ہمیں میل کریں۔

6۔مدنی مذاکرہ میں چونکہ مختلف دنیاوی شعبہ جات سے متعلق سوالات کا سلسلہ جاری ہوتا ہے بالکل اسی طرح اسلامی بہنوں کی طرف سے بھی اس طرح کے سوالات آنے چاہیئے۔

جیسے مثال کے طور پر:

☆اسکولز اور کالجز میں پڑھنے والی اسٹوڈنٹس کے ذہنوں میں جو خود سے سوالات پیدا ہوتے ہیں ان کے سوالات حاصل کئے جائیں اگرچہ انداز بے تکلفانہ نہ ہو وہی انداز کے سوالات بھیجے جائیں چاہے وہ اسٹوڈینٹس پاکستان کی ہوں یا بیرون ملک کی، اسی طرح ٹیچرز، لیکچرار، پروفیسر، ڈاکٹر، وکلاء ججز، بیوٹیشن، بوتیک چلانے والیاں ،ڈیزائنر، شاپ کیپر اسلامی بہنیں، شیف، فیکٹریوں، کارخانوں، مختلف دفاتر میں کام کرنے والیاں۔

☆اسکے علاوہ وہ اپنے ذہنوں کے مطابق شرعی وعوامی سوالات ہوں جیسے سلائی کرنے والی درزن

اس کا یوں سوال بنتا ہے کہ میرے پاس جب کوئی کپڑا اسلائی کے لئے آتا ہے جب وہ بچ جائے تو اسے میں خود استعمال کر لوں تو کیا یہ جائز ہو گا؟

الغرض اپنے شعبے کے حوالے سے جو بھی ذہنوں میں سوالات ہوں وہ لئے جائیں۔

7۔دنیا بھر میں بے شمار شعبہ جات ہیں ان سے وابستگان کی تعداد بھی کروڑوں میں ہو گی۔

ان شعبہ جات کو چلانے، خرید و فروخت، تاجر واجیر وغیرہ کے جہاں دنیوی مسائل آتے ہیں ساتھ ہی انکو کئی موقع پر شرعی رہنمائی کی بھی ضرورت پیش آتی ہے۔

لاعلمی کے باعث بہت سی چیزیں غلط اور بہت سے کام غیر شرعی ہو جاتے ہیں۔

کسی بھی شعبہ سے متعلق شرعی رہنمائی کیلئے سوالات سے پہلے

☆اس شعبے سے متعلق بنیادی معلومات ہونا ضروری ہے(اس کیلئے انٹرنیٹ کے ساتھ ساتھ اس شعبہ کے ماہر افراد سے بھی معلومات لی جاسکتی ہے)

8۔اب چونکہ مدنی مذاکرہ کا انداز تبدیل ہو چکا ہے تو تنظیمی سوالات نہیں آنے چاہئیں۔دعوت اسلامی سے باہر نکل کر اسلام اور سنت کے نظام مسلمان عورتیں جو کسی بھی شعبے یا معاشی، معاشرتی سماجی وگھریلو یا کسی بھی پیشے سے وابستہ ہو ان کے سوالات آنے چاہئیں۔

9۔اسلامی بہنوں کے وہ سوالات جواب تک نہیں آئے وہ آنے چاہئیں۔

10۔کاڑھے مسائل مثلاً طلاق وعدّت حکومتی معاملات وغیرہ سے متعلق سوالات نہ ہوں۔